بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Im Namen Allahs, des Gnädigen, des immer Barmherzigen

بیت الاحد جاپان کا افتتاح، نمازوں میں باقاعدگی اور ایم ٹی اے سے استفادہ کی تلقین

500 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ جماعت کی مالی قربانیوں اور ہمسایوں کی بھرپور مدد کا تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء بمقام بیت الاحد ناگویا جاپان کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 نومبر 2015ء کو بیت الاحد جاپان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے سورۃ الحج آیت 42 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی پہلی مسجد بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ لوگ بیت الذکر کے بنانے کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ یہ مسجد گنجائش کے اعتبار سے جاپان کی سب سے بڑی مسجد ہے، لیکن ہمارا مقصد تو تب پورا ہوگا جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کے مقصد کو حاصل کریں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاپانیوں تک حقیقی دین پہنچانے کی خواہش کا بڑی شدت سے اظہار کیا۔ حضور انور نے فرمایا پچھلے دنوں پیرس میں ہونے والا واقعہ انتہائی ظالمانہ فعل تھا، یہ فعل کر کے لوگ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لے رہے ہیں۔ پس اس لحاظ سے بھی احمدیوں پر بہت بھاری ذمہ داری ہے کہ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں وہاں اسلام کی خوبصورت تعلیم کے ساتھ دوسروں کو دعوت الی اللہ کریں، یہ جو مسجد بنائی ہے اس کا حق ادا کرنے کے لئے پانچ وقت اس کو آباد کریں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جہاں اسلام کا تعارف کروانا ہو وہاں مسجد بنا دو تو اشاعت دین اور تعارف کے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی خصوصیات بیان ہوئی ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ سے ڈرنے والے، اس کی عبادت کا حق ادا کرنے اور اپنے مال میں سے خدا تعالیٰ کی خاطر انسانیت کی بھلائی اور بہتری کے لئے خرچ کرنے والے ہیں۔ پس ہمیں ان باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ فرمایا کہ تمکنت سے مراد صرف حکومت کا ملنا ہی نہیں ہے بلکہ ایک رعب کا ظاہر ہونا اور سکون قلب کا پیدا ہونا بھی ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم خلافت کیلئے ہر چیز قربان کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن جب آپس کی رنجشوں اور چپقلشوں کو ختم کرنے اور ایک وحدت بننے کا کہا جاتا ہے تو پھر سو بہانے کی تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس اگر حقیقی مومن بننا ہے تو فساد کے بہانے اور راستے تلاش کرنے والا بننے کی بجائے قربانی کر کے امن اور سلامتی قائم کرنے والا بنیں۔ حضور انور نے مومن کی خصوصیات اور ان کی وضاحت کرنے کے بعد فرمایا کہ ایم ٹی اے بھی دعوت الی اللہ اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ والدین خود بھی اور بچوں کو بھی خلیفہ وقت کے پروگراموں کو سننے کی طرف توجہ دلائیں۔ فرمایا دوسروں میں برائیاں تلاش کرنے کی بجائے تعمیری کاموں میں اپنا وقت لگائیں۔ عہدیدار بھی محبت اور پیار سے لوگوں کی تربیت کریں۔ رنجشیں بڑھانے کی بجائے محبتیں بڑھانے کی کوشش کریں۔ فرمایا کہ گھروں میں نظام کے خلاف یا عہدیداروں کے خلاف باتیں کرنے سے آپ لوگ اپنی اگلی نسلوں کو خراب کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان چیزوں سے بچیں۔ فرمایا کہ جاپانی احمدیوں سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ دین سیکھیں اور اپنے ایمان وایقان میں ترقی کریں۔ حضور انور نے آخر پر بیت الاحد کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بیت الاحد کا کل رقبہ ایک ہزار مربع میٹر ہے، دومنزلہ عمارت ہے، علاقے کی مین سڑک کے بالکل اوپر ہے۔ اس کے مین ہال میں 500 سے زائد نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔ لجنہ ہال اور صحن کو ملا کر سات آٹھ سو نمازی ایک وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہ مسجد شمال مشرقی ایشیائی ممالک چین، کوریا، ہانگ کانگ اور تائیوان وغیرہ میں جماعت کی پہلی مسجد ہے۔ اس جگہ پر پہلے عمارت تھی جس کو خرید کر مسجد میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس کی خرید اور تعمیر وغیرہ پر تقریباً 13 کروڑ 78 لاکھ ین کی رقم خرچ ہوئی جو 12 لاکھ ڈالر کے قریب بنتی ہے۔ حضور انور نے اس مسجد کی تعمیر کی راہ میں پیش آمدہ رکاوٹوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے دور ہونے کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے اس مسجد کے لئے مالی قربانی کرنے والوں کی ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ فرمایا کہ اس کی تعمیر اور افتتاح میں غیروں نے بھی بڑا محبت اور پیار کا اظہار کیا ہے۔ حضور انور نے ایک غیر از جماعت وکیل کی قانونی معاونت کا بھی ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا دوسروں پر ایک اثر قائم ہے کہ یہ لوگ امن اور سلامتی پھیلانے والے اسلام کے نمائندے ہیں، خدمت خلق کرتے ہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والوں کو اپنی جناب سے بے انتہا نوازے، ان کے اموال ونفوس میں برکت دے اور ان سب کو اس مسجد کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ آمین